سوال

(379) رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کتنی دیر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے۔ کہ رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کرے اور جب تک سجدہ کے لئے تکبیر نہ ہو یا نہ کہے ہاتھوں کو اٹھائے رکھے اور دلیل یہ پیش کرتا ہے۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھنے اور تکبیر عند الرکوع کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ مگر رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کا حکم ہے۔ اور یہ حکم نہیں ہے کہ ہاتھ لٹکا کر کھڑے ہو جاؤ۔ پس ہاتھ اس وقت تک اٹھے رہنے چاہییں کہ سجدہ کے لئے تکبیر ہو کیونکہ حالت میں تغیر اسوقت ہو سکتا ہے۔

کہ تکبیر ہو یا سمع اللہ لمن حمدہ کہا جائے۔ جب اسے کہا جاتا ہے۔ سب رفع الیدین کے بعد ہاتھ اس موقعہ پر لٹکا دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے ہمارے لئے اللہ رسول حجت ہیں نہ کہ لگ پس حدیث سے ثبوت مانگتا ہے کہ ہاتھ لٹکانے کا ثبوت حدیث یا آثار صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے دیا جائے۔ بینوا بالکتاب والسنة توجروا (محمد رفیع دہلی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ چھوڑ دینے چاہییں کیونکہ ہاتھ کی اصلی ہیئت یہی ہے۔ جس جگہ باندھنے کا حکم ہو۔ وہاں باندھیں گے۔ جہاں کوئی حکم نہ ہو۔ وہاں اصلی حالت پر رکھیں گے۔ اس لئے قعدہ میں باندھتے نہیں۔ بلکہ رانوں پر رکھتے ہیں۔ وہاں نہ ہی حکم ہے۔ قومہ میں باندھنے کا حکم نہیں ملتا۔ اس لئے ہاتھ اصلی ہیئت پر لٹکتے رہیں گے۔ جب تک باندھنے والا مدعی اپنے دعوے کا ثبوت نہ دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 570